8828 ـ جنبی حالت میں ذکر و اذکار کرنا

سوال

میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ آیا کیا جنبی شخص کے لیے حالت جنابت میں اللہ تعالی سے دعا کرنا اور اللہ کا ذکر کرنا ممکن ہے، اور خاص کر کیا وہ سونے کی دعائیں پڑھ سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر کوئی شخص حالت جنابت میں ہو تو اس کے لیے اللہ کا ذکر کرنا اور اس سے دعا کرنا جائز ہے، چاہے سونے کی دعائیں، یا کوئی اذکار ہوں تو وہ بھی کر سکتا ہے.

اس کی دلیل عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی درج ذیل حدیث ہے:

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر حالت میں اللہ تعالی کا ذکر کیا کرتے تھے "

صحیح مسلم کتاب الحیض حدیث نمبر (558).

بعض شارحین حدیث اس کی شرح کرتے ہوئے کہتے ہیں:

حدیث اصل کے لیے مقرر ہے، وہ یہ کہ ہر حالت میں اللہ تعالی کا ذکر کیا جائے، چاہے بے وضوء ہو یا پھر جنبی حالت میں ہو اللہ کا ذکر سبحان اللہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر، الحمد اللہ وغیرہ دوسرے جائز اذکار اور دعائیں پڑھی جا سکتی ہیں، مسلمانوں کا اس پر اجماع ہے.

لیکن جنبی حالت میں جو اذکار حرام ہیں وہ قرآن مجید کی تلاوت ہے، کہ کوئی ایک آیت قرآن مجید سے دیکھ کر یا زبانی پڑھنا جائز نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا کرنے کی ممانعت ثابت ہے.

لیکن جنبی شخص کے لیے مستحب یہ ہے کہ وہ جب سونا چاہے تو اپنی شرمگاہ دھو کر وضوء کرے.

اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے:

عمر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم میں سے کوئی شخص جنابت کی حالت میں سو جایا کرے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا:

" جی ہاں جب وہ وضوء کرلے "

صحیح بخاری کتاب الغسل حدیث نمبر (280).

دیکھیں: الشرح الممتع تالیف ابن عثیمین (1 / 288) اور تو ضیح الاحکام تالیف بسام (1 / 250) اور فتاوی اسلامیۃ (1 / 232).

واللہ اعلم .